www.novelsclubb.com
چنگال
ناولز کلب
از قلم رسمِ الفت
:novelsclubb
:read with laiba
03257121842

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں، مگر آپ کے پاس کوئی ذریعہ نہیں ہے۔۔تو ہم سے رابطہ کریں۔

ہماری ٹیم آپ کو قدم قدم پر رہنمائی فراہم کرے گی اور آپ کی لکھی ہوئی تحریر دنیا تک لائے گی۔

آپ اپنا لکھا ہوا ناول،افسانہ،شاعری،ناولٹ،کالم یا آرٹیکل پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو اپنا مسودہ ہمیں ورڈ فائل یا ٹیکسٹ فارم میں میل کریں

novelsclubb@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک،انسٹا پیج اور واٹس ایپ کے ذریعے بھی ہم سے رابطہ کر سکتے ہیں۔

FB PAGE:

NOVELSCLUBB

INSTA:

NOVELSCLUBB

WHATSAPP:

03257121842

چنگال

از قلم

رسم الفت

www.novelsclubb.com

میرے لکھنے میں وہ پختگی وہ تجربہ نہ سہی، لیکن ایک بات کے لئے میں اپنے رب کی ہمیشہ شکر گزار رہوں گی کہ اس نے مجھے احساس کی دولت دی۔۔۔ مجھے ان کہے جذبات کو محسوس کرنے کے ساتھ ساتھ انہیں تحریر کرنے کا، الفاظ میں ڈھالنے کا ہنر دیا۔۔۔ اتنی صالحیت دی کہ میں قلم اٹھاؤں، تو محسوس ہونے والے لفظ بہ لفظ تحریر کر سکوں۔۔۔ میرے پاس تجربہ نہیں کیونکہ یہ میری پہلی تحریر ہے امید کرتی ہوں کہ آپ اس سفر میں میرا حوصلہ بڑھائیں گے اب جب یہ قلم میرے ہاتھوں میں میری پہچان اور طاقت بن کہ آہی چکا ہے تو میرا آپ سے وعدہ ہے کہ میری تحریریں، ہماری معاشرتی بھائیوں کی اصالح کے لئے ہوں گی۔۔۔ محبت میں بہت طاقت ہوتی ہے۔۔ وہ ہر تلخ لہجے کو اپنے رنگ میں ڈھال سکتی ہے۔۔ ہم کئی کہانیاں پڑھتے ہیں ۔۔ کرداروں سے متاثر ہوتے ہیں۔۔ یہ کردار قطعاً فرضی نہیں ہوتے۔۔۔ یہ سب ہمارے ارد گرد موجود ہوتے ہیں۔۔۔ کچھ اپنی اچھائیوں سے پہچانے جاتے ہیں تو کوئی اپنی برای عادات اور بد اخالقی سے نمائیاں ہوتے ہیں رسم الفتِ چنگال از قلم ظلم کرنے واال اپنی عادات سے مجبور بھی ہو، تو بھی یہ طرفہ دکھ دے دے کر بھی یک روز تھک جائے گا۔۔۔ جن لوگوں پہ

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

محبت اثر نہیں کرتی۔۔ وہ اپنے اندر پلنے والے حسد اور نفرت سے ہی ٹوٹ پھوٹ جاتے ہیں اور جو لوگ محبتیں بانٹتے ہیں وہ کبھی نہیں بکھرتے۔۔۔اس کہانی میں میں نے ہر ممکن کوشش کی ہے کہ کوئی بھی کردار نظر انداز نہ ہو چاہے وہ نیگٹیو ہو یا پازیٹیو، ہیرو ہو ہیروئن ہو یا کوئی اولڈ کردار میں نے پوری کوشش کی ہے کہ کسی کے ساتھ بھی نہ انصافی نہ ہو۔۔ یہ کوئی رومینٹک ناول نہیں ہے کچھ لوگوں کا ماننا ہے کہ ناول جب تک رومینٹک نہ ہو پڑھنے میں مزا نہیں آتا میں نے کوشش کی کہ اس ناول میں رومینس صرف فیل ہو، محبت، خلوص، چاہت اور کہانی کے پالٹ میں لیکن دکھائی نہ دے آپ نے اس کا فیڈبیک دینا ہے کہ میں کامیاب رہی یا ناکام یہ کسی ایک حصے یا سین کو پڑھ کر فیصلہ نہیں کرنا بلکہ مکمل ناول کی روشنی میں اپنی قیمتی آراء سے آگاہ کیجئے

امید ہے آپ سب کو یہ ناول پسند آئے گا اس ناول کے بارے میں فیڈبیک ضرور دیجئے گا۔۔

میں آپ کی ہر طرح کی آراء کی منتظر رہوں گی

آپ کی محبت کی متلاشی

آپ کی دعاؤں کی طالب

رسم الفت

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

سفر کا جذبہ ذہنی اور جسمانی تجسس ہے۔

یہ ایک جذبہ ہے۔

اور میں ان لوگوں کو نہیں سمجھ سکتی

جو سفر نہیں کرنا چاہتے

---

www.novelsclubb.com

قسط نمبر 4

دل ایک باغ کی مانند ہے

اس میں شفقت بھی اگتی ہے

ڈر بھی،

ناراضگی بھی پنپتی ہے

اور محبت بھی

یہاں یہ منحصر کرتا ہے کہ

آپ کیسا بیج بوتے ہیں

تاریکی اندھیرے کو نہیں نکال سکتی۔ صرف روشنی یہ کر سکتی ہے.. اندھیرا غلط نہیں ہے۔ یہ زندگی کا حصہ ہے، رات کے وقت ستاروں کے لیے ایک پس منظر، جو کچھ آپ جانتے ہیں اس کے درمیان خلا ہے۔ اندھیرے میں آپ کو روشنی کی یاد دلانے کا ایک طریقہ ہے جو آپ کو ان

www.novelsclubb.com

تمام دنوں میں دیا گیا ہے۔آپ کو روشنی سے اندھیرے کو غرق کرنے کی ضرورت نہیں ہے۔ آپ کو منفی کو مثبت سے بدلنے کی ضرورت ہے۔آپ اندھیروں کو روشنی میں لاتے ہیں۔ایک نذرانے کی طرح۔

ہر طرف خوف اور دہشت پھیلی ہوئی تھی،اور سامنے ایک وجود کھڑا تھا، جس کو وہ جان نہیں پا رہے تھے کہ وہ مرد ہے یا عورت۔۔۔کیونکہ وہ اس کی شکل پر نظر نہیں ارہی تھی لیکن کبھی اس کی اواز مردوں جیسی بھاری اور کبھی عورتوں کی جیسی پتلی اور کمزور ہو جاتی تھی۔۔ہر طرف اندھیرا پھیلا ہوا تھا اور مدھم سی روشنی ماحول میں دہشت پیدا کر رہی تھی،ان کے چہرے خوف سے متغیر ہو چکے تھے لیکن وہ اندھیرے میں ایک دوسرے کو نہیں دیکھ پا رہے تھے مگر انہیں اندازہ تو تھا کہ سب کی عادت ایک ہی جیسی ہے،پہلے تو انہیں یہ سمجھ ہی نہیں ائی کہ وہ عجیب سا وجود کہہ کیا رہا ہے۔۔لیکن پھر دھیان دینے پر انہیں الفاظ صاف سنائی دینے لگے،وہ انہیں یہاں آنے پہ ملامت کر رہا تھا۔۔اور پھر واپس نہ جانے کی دھمکی دے رہا۔ایک بار تو وہ اس کی باتوں پہ کانپ کر رہ گئے۔۔لیکن پھر خود ایک قابو پاتے اس سے واپس جانے کی بابت سوال کیا ہے،جی اس پہ اس کے بے ہنگم قہقہے گونجے۔۔

"تو طٰہٰ نے جرآت کرتے اس سے دوبارہ سے سوال کیا"۔۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

"یہاں آجانے کے بعد واپسی کے سارے راستے مسترد ہو جاتے ہیں، یہاں آنے والے لوٹ کے کبھی واپس نہیں گئے۔۔یہ کبھی نہیں ہو سکتا کہ تم واپس جاسکو یہاں سے"۔یہ کہہ کے ساتھ دوبارہ اس کے قہقہے گونجنے لگے

"کوئی تو راستہ ہو گا واپس جانے کا". ساحل نے سوال کیا

"تمہیں کچھ زیادہ جلدی نہیں واپس جانے کی"۔اس کی آواز میں طنز کی ملاوٹ تھی

"تم ہمیں واپس جانے کا راستہ بتاؤ"۔ساحل نے دوبارہ سے جرات کا مظاہرہ کیا

"یہ مروائے گا آج ہمیں"۔۔ہاریکا نے نور سے سرگوشی کی

"یہاں سے واپسی کے لیے تمہیں کچھ چیزیں درکار ہیں"رازدارانہ انداز میں جواب آیا

"کیسی چیزیں؟"برق نے حیرت اور متجسس ہو کے پوچھا

"اتنا آسان نہیں ہے ان کا ملنا"۔اس کا ایک اور قہقہہ گونجا تھا

ءیہ ہمیں اپنے قہقہوں سے ہی پاگل کرے گا"عبیرہ نے جل بھن کے کہا

"ناممکن تو نہیں ہیں نا۔۔۔!"طٰہٰ نے نحوست سے کہا،اب ڈر تھوڑا کم ہوا تھا لیکن مکمل طور پر نہیں

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

"جب پیار کا موتی کھو جائے، تو درد کی بوند کو ڈال دینا، جب جاگ جائے امید کی کرن تو اس میں جلتے ہیرے کو جڑ کہ اپنا رستہ پا لینا"۔۔اس نے زار دارانہ انداز میں کہا اور پھر سے بے ہنگم قہقہ گونجا تھا

"یہ سب کہاں سے ملے گا؟" ساحل نے سوال داغا

"اس سب کو کوئی نہیں ڈھونڈ سکتا۔۔ان کو ڈھونڈا نہیں جاتا۔۔ان کو پایا جاتا ہے"۔ان کے کان کھڑے اور حواس جاگ چکے تھے، لیکن انہیں کچھ سمجھ نہیں آئی کہ یہ سب کیا ہے ابھی وہ اس سے اور سوال کرنے ہی لگے تھے کہ دوبارہ سے ٹک ٹک کی آواز گونجی اور اب وہ آواز قریب نہیں آ رہی تھی بلکہ دور جاتی مدھم سے مدھم تر ہوتی گئی۔۔۔اور وہ ایک دوسرے کو دیکھتے رہ گئے، ابھی کچھ لمحے بیتے بھی نہ تھے ایک زوردار آواز گونجی اور ہر طرف روشنی پھیل گئی ۔۔۔دور ایک دروازے کا عکس نظر آ رہا تھا، وہ چلتے چلتے اس کے قریب گئے تو وہاں سے باہر ویسے ہی جنگل نظر آ رہا تھا جیسے جنگل سے وہ اندر آئے تھے۔۔حیرت سے گنگ ہوتے ہیں باہر نکلے۔۔۔لمبے گھاس کے بیچوں میں جنگلی پھول، سورج کی روشنی، شہد کی مکھیاں، ڈریگن فلائیز، تتلیاں، گھاس میں پھنسے ہوئے خشک پتے، پتوں سے لدے لمبے لمبے درخت جو صاف کرتے ہیں، پرندے، چیونٹیاں، مکڑیاں، چوہے، کائی، ٹوٹی ہوئی شاخیں دہانے پر، پتوں کا سرسراہٹ، ہوا کے جھونکے، گھاس میں چھلکنے والے چھوٹے ناگوار، کرکٹ، قریبی نالے سے پتھروں اور

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

جڑوں پر پانی بہنے کی آوازیں، شہد کی مکھیوں اور ڈریگن فلائیز کی آواز، مکھیوں اور مچھروں کی آہٹ، کجا کہ ویسا ہی ماحول۔۔ ویسی جگہ تھی جہاں سے وہ چلے تھے۔ وہ سب باہر نکلے اور پلٹ کہ دیکھا۔۔ تو وہاں نہ کوئی ہال تھا، نہ کوئی کھنڈر۔۔۔ سب غائب ہو چکا تھا ایسے جیسے وہاں کچھ تھا ہی نہیں۔۔۔

"یہ سب کیا ہے؟ مطلب پھر سے وہی جگہ!" عبیرہ نے پریشانی سے کہا

"ایسا ہی ہے"۔ برق بھی مایوس لگ رہا تھا

"ہر طرف اندھیرا ہی اندھیرا ہے جیسے"۔۔ نور مایوسی سے کہتے ایک طرف رکھے پتھر پہ براجمان ہو گئی

"اصل اندھیرا تو ہمارے اندر پھیل رہا ہے" ہاریکا نے افسوس سے کہا

"جو چیز ہمارے اندر رات بناتی ہے وہی ہمارے اندر ستارے بھی چھوڑتی ہے". ساحل نے ایک طرف زمین پر بیٹھتے ہوئے کہا، وہ پریشان ضرور تھا لیکن مایوس نہیں تھا

" بلکل ٹھیک کہہ رہا ہے ساحل تاریکی اور ناامیدی کتنی ہی وسیع کیوں نہ ہو، ہمیں اپنی روشنی خود فراہم کرنی ہوتی ہے"۔۔ طٰہٰ نے بھی ایک عزم سے کہا تھا

"پہلے تو بھوک کا کچھ حل نکالیں اور باقی بھی سوچتے ہیں کرنا کیا ہے آگے"۔ عبیرہ نے معصوم شکل بناتے سب کا کھانے کی طرف دھیان دلانا چاہا

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

"ہاں چلو کچھ تلاش کرتے ہیں"۔ برق نے بھی فوراً تائید کی تھی۔ باقی سب بھی اس کی تقلید میں چلنے لگے

زندگی بدلنے کے لیے لڑنا پڑتا ہے اور آسان کرنے کے لئے سمجھنا پڑتا ہے وقت آپ کا ہے چاہو تو سونا بنالو اور چاہو تو سونے میں گزار دو، انسان امیدوں سے بندھا ایک ضدی پرندہ ہے۔۔ جو گائل بھی امیدوں سے ہوتا ہے اور زندہ بھی امیدوں پر ہے۔ انہیں خود کو زندہ رکھنا تھا اور یہاں سے پلٹ کہ جانا بھی تھا، انہیں امید تھی کہ وہ یہاں سے ضرور واپسی کا رستہ تلاش کر لیں گے " امید وہ راگ ہے جو ہماری روح کو آزاد کرتا ہے" وہ چل رہے تھے ایک دوسرے کا ساتھ دیتے ۔"ہمیں محدود مایوسی کو قبول کرنا چاہیے، لیکن کبھی بھی لامحدود امید سے محروم نہیں ہونا چاہیے"۔

وہ سب چلتے ہوئے آگے بڑھ رہے تھے

"یہ تو رین فارسٹ ہے نا تو یہاں کچھ کھانے کے قابل نہیں ہوگا" طٰہ نے انہیں حقیقت سے روشناس کروایا

"نہیں یہ رین فارسٹ کیسے ہو سکتا ہے یہ تو سب جادوئی ہے". نور نے اپنے تئیں سمجھداری کا مظاہرہ کیا

"تو ہم یہاں کیسے کچھ کھا سکتے ہیں؟"۔۔ برق نے اپنا اندیشہ ظاہر کیا

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

"ہوسکتا ہے ہم یہاں کوئی پھل کھائیں لیکن وہ حقیقت میں کوئی کیڑا ہو"۔۔ہاریکا نے گندہ سا منہ بنایا

"تو پھر تمہیں کوئی کیڑا کھانا چاہیے ہاریکا". برق نے اسے چھیڑا

"تم کھاؤنا سانپ بچھو۔۔میں کیوں کھانے لگی کیڑے" وہ تپ چکی تھی لیکن برق بدستور مسکراتا رہا

"ویسے ایک بات تو بتاؤ تم کہاں بڑے ہوتے رہے ہو؟"نور نے اس پہ طنز کیا

"کم از کم لوگوں کے سر پھوڑتے تو بڑا نہیں ہوا" برق نے تاک کے وار کیا تھا

"بتاؤ ذرا کہاں سے پھٹ گیا تمہارا مٹکے جیسا سر "نور نے بات کو سر سے اتارنا چاہا مگر سامنے بھی برق پاشا تھا

"تم لوگوں نے تو کوئی کسر نہیں چھوڑی تھی، مگر جسے اللہ رکھے اسے کون چکھے،اور بجائے شرمندہ ہونے کے مجھے ہی باتیں سنا رہی ہو توبہ توبہ "۔برق نے اسے شرمندہ کرنے کی ناکام سی کوشش کی

"بس بس اتنے بھی مظلوم نہیں ہو جتنا بننے کی کوشش کر رہے ہو"ہاریکا نے اسے ٹوکا

"کیا کسی کے پاس کچھ کھانے کو ہے"عبیرہ نے شرم کو ایک طرف رکھتے سوال کیا

"ہاں میرے پاس کچھ چاکلیٹس اور سنیکس ہیں"۔نور نے کہا

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

"تو پہلے کیوں نہیں بتایا ہم کب سے خوار ہو رہے ہیں". برق نے برھمی سے کہا

"ہاں تو اسی قابل ہو نا، اور اتنا سب بھی نہیں کہ پہاڑی بکرے کو کھلا دوں"۔ عبیرہ کو چاکلیٹ دیتے کہا

"پہاڑی بکرا میں نہیں یہ ہے پہاڑی بکری"۔ برق نے ہنستے ہوئے ہاریکا کی طرف اشارہ کیا

"ہاں تو تم کیا ہو جنگلی سانڈ؟" ہاریکا نے بھڑاس نکالی

"وہ تو ساحل محترم لگ رہے ہیں، کیونکہ جس سپیڈ سے یہ چل رہا ہے نا لگتا یہیں بڑا ہوا ہے۔

کیوں ساحل؟" طٰہ نے مسکراتے کہا اور ساتھ ہی اور ساحل کو بھی مخاطب کیا جس پہ اس نے صرف مسکرانے پہ اکتفا کیا

چلتے چلتے وہ اسی ندی کے پاس پہنچ چکے تھے جہاں سے وہ بھاگے تھے اب نور نے بیگ سے کچھ کھانے کو نکالا اور عبیرہ کی طرف بڑھایا ساتھ میں ہاریکا کو بھی دیا

وہی ساحل نے بھی بیگ نیچے پھینکا اور اس میں سے کچھ کھانے کو نکالا اور برق اور طٰہ کی طرف بڑھایا۔

"ہاں تو اب بولو کہ کرنا کیا ہے؟" طٰہ نے ہاتھ جھاڑتے ہوئے کہا

"اب سوچنا یہ ہے کہ ہم نے یہ چیزیں تلاش کیسے کرنی ہیں". ہاریکا پر سوچ نظر آ رہی تھی

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

"شکر ہے بتادیا ہے مجھے تو علم ہی نہیں تھا کہ ابھی سوچنا ہے اور تلاش کرنا ہے" عادت سے مجبور برق میں ٹانگ اڑائی

"تم بکواس کر چکے ہو اپنی..؟"ہاریکا نے جل بھن کے کہا

"جی میں کر چکا ہوں اب تم کر لو"۔وہ پھر باز نہ آیا

"برق باز آجاؤ"طٰہٰ نے اسے خبردار کیا اس سے پہلے وہ لڑ پڑتے

"کیا کیا بولا تھا اس قہقہے والی سرکار نے"۔نور نے ٹھنڈے سے لہجے میں کہا، جس پہ سب ہنس کر رہ گئے

"کوئی پیار کے موتی کے کھو جانے کی بات کی تھی". عبیرہ نے سوچتے ہوئے کہا

"یہ پیار کا موتی کیا ہو گا؟"طٰہٰ نے سوچتے ہوئے کہا

"ابھی تو کچھ کہا نہیں جا سکتا کہ کیا ہے وہ"۔ساحل نے سر پہ ہاتھ پھیرتے لاعلمی کا اظہار کیا

"کیا اتنا ہی علم تھا مسٹر ساحل؟"نور نے اس کے لیڈ کرنے پہ ٹونٹ کیا

"جی میرا علم تو اتنا ہی تھا اب آپ اپنے علم کا ہنر آزما لیں مس نور ایسمیرے"۔اب کی بار ساحل نے بھی دوبدو جواب دیا

"میں نے کبھی کوئی پہیلیاں نہیں حل کیں"اس نے سر جھٹکا

"سہی کہا ویسے بھی احمق کی زبان اس کے دماغ کے آگے چلتی ہے۔ ہمیں خود ہی کچھ سوچنا پڑے گا"۔۔ ساحل نے مسکراتے ہوئے کہتے طہٰ کی طرف متوجہ ہو گیا جس پہ وہ کلس کر رہ گئی

"درد کی بوند تو آنسو لگ رہا ہیں، کیوں تم کیا کہتے ہو ساحل ؟"۔ طہٰ نے ساحل کو متوجہ کیا

"اور امید کی کرن ؟"عبیرہ نے سوال کیا

"کچھ سمجھ نہیں آرہی کہ یہ سب کیا ہے"۔۔ برق نے بھی پریشانی سے کہا

"سوچنا تو پڑے گا یہ آخری حل ہے واپس جانے کا اس کے علاوہ کوئی چارہ نہیں"۔۔ ہاریکا نے تھکے ہوئے انداز میں کہا

"چلو اٹھو کچھ تو مل جائے گا ڈھونڈنے سے اب یہاں بیٹھے بیٹھے تو کچھ نہیں ہو سکتا"۔۔ نور نے کھڑے ہوتے ہوئے کہا باقی سب بھی اس کے پیچھے کھڑے ہوئی ہے اور قدم آگے بڑھائے

"ویسے یہ سب ہمیں ملے گا کیسے ؟ مجھے تو بہت ٹینشن ہو رہی ہے"۔۔ عبیرہ نے پریشانی سے کہا

"تم ٹینشن نہ لو"۔۔ طہٰ نے اسے تسلی دی

"ہائے شکر بتا دیا نہیں تو مجھے خیال ہی نہیں آیا کہ ایسا بھی ہو سکتا ہے"۔۔ عبیرہ تو تپ ہی گئی تھی ، باقی سب ہنس رہے تھے

"کیا بنے گا تم لوگوں کا؟"ساحل نے ان کی نوک جھونک دیکھتے تبصرا کیا

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

"کیا بنے گا ہمارا میاں بیوی ہم بن گئے، یہاں قیدی ہم بن گئے، بیو قوف ہم بن گئے، پاگل ہم بن گئے، اس سے زیادہ کیا بننا ہم نے"۔۔۔ عبیرہ کے ایسے کہنے پہ ان سب کے ساتھ طٰہ کا بھی قہقہہ بے ساختہ تھا

"یہ لڑکیاں اور کچھ مانے یا نہ مانے لیکن ایک بات دل سے بنا جھجک کے مانتی ہیں کہ تم پہ بھروسہ کر کے غلطی کر دی"۔۔۔ طٰہ نے انہیں سمجھاتے ہوئے شرارت سے کہا

"اب ایسا بھی نہیں کہا میں نے"۔ عبیرہ تو برا ہی مان گئی تھی

"نہیں نہیں آپ تو کچھ کہتی ہی نہیں ہیں"۔۔ طٰہ نے اسے دیکھتے پیار سے کہا

جنگل کی زمین گھاس اور جھاڑیوں سے ڈھکا ہوئی تھی۔ فاصلے فاصلے پہ گھنے درخت آگے ہوئے تھے۔ یہ مختلف قسم کے درخت تھے، ان کہ بیچ سے آسمان نظر آرہا تھا۔ زمین اور درخت یہاں بھی گیلے گیلے تھے لیکن زمین کی مٹی پھسلن زدہ نہیں تھی، کہیں کہیں پھلوں کے درخت نظروں کو خیرہ کر رہے تھے، دور کہیں سے جانوروں کی آوازیں بھی سنائی دے رہی تھیں، حبس ختم ہو چکی تھی۔ سورج ڈھل رہا تھا وہ ایک جنگل تھا نارمل سا جنگل، وہ کوئی جادوئی جگہ نہیں لگ رہی تھی جس میں وہ پہلے گھوم رہے تھے۔ ہاریکا نے کندھے پہ لٹکا بیگ عبیرہ کو دیا کیونکہ اب

WWW.NOVELSCLUBB.COM
FB/INSTA:NOVELSCLUBB

بیگ اٹھانے کی باری عبیرہ کی تھی۔وہ درختوں کے جھنڈ سے نکلے چہرے پہ تھوڑا سا اطمینان چھا چکا تھا

"چلو شکر یہ کوئی ڈھنک کی جگہ ملی"۔۔طٰہٰ نے آگے آتے کہا

"میں تو یہ شکر کر رہا ہوں کہ وہیں ندی پہ پھر نہیں پہنچ آئے"برق نے تھکے سے انداز میں کہا

"میں تو تھک چکی ہوں چل چل کے وہ بھی بے مقصد"۔۔نور نے روتی شکل بناتے کہا

"ہم تو اڑ رہے ہیں نہ ایک یہ میڈم چل رہی ہیں سنا تم نے ساحل"برق چھیڑنے میں باز نہ آیا

"ہاں بلکل اور یہ بے مقصد بھی چل رہی ہے برق سنا تم نے"۔۔ساحل کے جواب دینے سے بھی پہلے طٰہٰ نے سلسلہ کلام جوڑا

"ویسے یہ بتاؤ کہ اب تک کی زندگی کیسے گزاری ہے تم نے نور"۔برق نے اس کے جواب نہ دینے پہ وہیں سے سوال شروع کئے

"سمندروں کا پانی چھانتے نہیں گزاری"۔نور نے مڑ کے اسے دیکھتے کہا

"ہاہاہا"۔۔برق کا قہقہہ بے ساختہ تھا

"سمندروں کا پانی کیسے چھانتے ہیں؟"اب کہ ساحل نے اس سے پوچھا

"یہ تو برق پاشا صاحب جانتے ہوں گے نہ"۔۔نور نے منہ کے زاویے بگاڑتے ہوئے کہا

www.novelsclubb.com

"اندھیرا پھیل رہا ہے"۔ہاریکا نے آسمان کو دیکھتے تبصرا کیا،سورج اب واپسی کا سفر طے کرتا آسمان پر سرمئی رنگ کی کوثر قضا بکھیر رہا تھا

"تو کوئی جگہ تلاش کرنی پڑے گی جہاں رات گزار سکیں ویسے بھی یہاں نہ دن کا اتانہ رات کا پتا ہے، کس وقت آجائے کس وقت چلی جائے"۔۔طٰہ نے کہتے ادھر ادھر دیکھا جیسے کوئی رات بسر کرنے کے لئے دھنک کی جگہ مل جائے، مگر ابھی تک تو نہیں کوئی جگہ نہیں ملی

"یہ جنگل ہے یہاں ایسے ہی کہیں بھی رات گزر جائے گی"۔ساحل نے کندھے پہ لٹکا بیگ برق کو تھمایا

ہمم۔۔سب متفق تھے کیونکہ اس کے علاوہ کوئی چارہ نہیں تھا

تھوڑی آگے جا کے درختوں کا ایک جھنڈ تھا بمشکل اس سے رستہ بناتے گزرے درخت ختم ہو چکے تھے، باہر گھاس تھی، سبز چھت کی حدود بھی ختم ہو چکی تھی، سامنے ایک شفاف سا چشمہ بہ رہا تھا صاف ٹھنڈے پانی کا چشمہ، تھوڑے سے فاصلے پہ انار کے درخت لگے ہوئے تھا، وہ کچھ حیرت اور کچھ جوش کے ملے جلے جذبات کے تحت آگے آئے

طٰہ چشمے کے قریب گیا اور جھک کے پانی سے ہاتھوں کے کٹورے بھرے اور اسے چہرے پہ ڈالا اس کا بس نہیں چل رہا تھا کہ وہ نہا بھی لے

"تم لوگ انار اتارو میں آگ کا بندوبستی کرتا ہوں"۔ساحل نے برق کو اشارہ کیا

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

"یار میں کبھی درختوں پہ نہیں چڑھا"۔ برق نے معصوم سی شکل بنائی جس پہ نور اور عبیرہ کا قہقہہ گونجا، برق ان کے ہنسنے پہ اچھا خاصا شرمندہ ہوا

"میں اتارتی ہوں"۔ ہاریکا نے کہتے قدم بڑھائے

برق ساحل کے ساتھ لکڑیاں اور پتے اکھٹے کرنے لگا، ہاریکا درخت پہ چڑھی نور اور عبیرہ اس کے پھینکے انار اکھٹے کر رہی تھیں، ساحل نے سب پتوں اور لکڑیوں کو اکھٹا کر کے آگ جلائی اور اب ہاریکا بھی نیچے اتری لیکن پاؤں مڑ گیا اور یہ دھڑام سے نیچے آئی ساتھ ہی اس کی چیخ کی آواز ابھری سب اس کی طرف متوجہ ہوئے، لیکن سب کہ اپنی طرف متوجہ ہونے پر وہ اپنی شرمندگی چھپاتے کھڑی ہوئی لیکن پاؤں میں ایک درد کی لہر دوڑ گئی

"کیا ہوا زیادہ تو نہیں لگی"عبیرہ پاس آ ہی

"نہیں ٹھیک ہوں"اب کیا بتاتی کہ درد بہت ہے

"چلو پھر منہ ہاتھ دھو لو ویسے بھی رات یہیں پہ گزارنی ہے آرام سے"طٰہٰ نے کہتے انار کے کچھ دانے منہ میں ڈالے

"ہاں اگر بھاگنا پڑ گیا تو"نور نے پچھلے واقع کو یاد کرتے کہا

"اور اگر بارش نہ شروع ہو گئی تو"عبیرہ نے بھی آسمان پہ تیرتے بادلوں کو دیکھتے ہوئے کہا

"سردی زیادہ ہو رہی ہے"برق نے آگ پہ ہاتھ سینکتے کہا

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

"ہمم اب اور تو کچھ نہیں کر سکتے اس وقت" ساحل نے اپنی جگہ سے پاؤں سے گند ہٹا کے بیگ سے ایک چادر نکال کے نیچے بچھاتے ہوئے کہا

اب سب ایک دائرے میں بیٹھے ہوئے تھے درمیان میں آگ کا الاؤ جل رہا تھا اندھیرا ہر سو اپنے پر پھیلا رہا تھا، وہ سب خاموشی سے کھانے میں مصروف تھے

"تم کون ہو ساحل ؟" وہ جو آگ کے شعلوں کو دیکھتے سوچ میں گم تھا طٰہ کے سوال پہ چونکا، باقی سب بھی اسکی طرف متوجہ ہوئے

"میں ساحل حریب التان ہوں" وہ اتنا کہہ کہ خاموش ہو گیا جب کہ باقی سب اس کے آگے بھی بولنے کا انتظار کر رہے تھے

"بس ؟" طٰہ نے تعجب سے پوچھا

"اور کیا؟" جواب کے بجائے سوال آیا

"یہی کہ کیا کرتے ہو کون ہو کہاں سے ہو شوق کیا ہیں، کتنے بہن بھائی ہیں یہ سب" برق نے ذرا تفصیلی جواب دیا

"اس کا کہنے کا مطلب یہ ہے کہ اپنا بائیوڈیٹا دے دو سیمپل" نور نے مسکراتے ہوئے کہا

"میں آرمی آفیسر ہوں اور ایک ہی بھائی ہوں بابا کی ڈیتھ ہو چکی تھی جب میں ایک سال کا تھا" وہ کہتے ہوئے اداس سا ہو گیا

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

"اور امی ؟"عبیرہ نے افسوس سے پوچھا

"انہوں نے دوسری شادی کرلی تھی مجھے دادی نے پالا ہے اب تو چار سال ہو گئے ان کی بھی ڈیتھ ہو چکی ہے "اب کہ نہیں دکھ سا محسوس ہوا اور ساحل سے اپنائیت سی محسوس ہوئی

"اللہ مغفرت فرمائے "طہٰ کو اس کا درد محسوس ہوا

"آمین "وہ خاموش ہو چکا تھا

"اب تم بتاؤ طہٰ۔۔"برق کا رخ اب طہٰ کی طرف تھا

"میرے دو بھائی ہیں اور ایک بہن "طہٰ نے کہنا شروع کیا

"سوری بات کو ٹوکنے کے لئے لیکن تم دونوں کی ارینج میرج سے یا لو؟"نور نے تجسس سے پوچھا

"ارینج"طہٰ کے بجائے عبیرہ کی طرف سے جواب طلب ہوا

"اوو اچھا"نور کو جواب توقع کے خلاف ملا

"میری تو لو تھی"طہٰ نے مسکراتے ہوئے جواب میں اضافی کیا

"سچی"انور پر جوش ہوئی

"تم کیوں اتنا خوش ہو رہی ہو؟"برق نے اسے ٹوکا

"تم کیا جانو پیار و محبت کے بارے میں"نور نے چڑاتے ہوئے کہا

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

"ہاں بلکل مس نور سب جانتی ہیں ہم تو جنگلوں میں بڑے ہوئے ہیں نا" برق نے برا سا منہ بنایا

"خیر اب ایسی بھی بات نہیں ہے جنگل میں تو ساحل حریب صاحب رہے ہیں" ہاریکا نے اسے چھیڑا جس پہ بس وہ مسکرا کر رہ گیا

"تم بتاؤ برق؟" ساحل نے برق کو مخاطب کیا

"کیا؟"

"اپنی برق رفتار زندگی کے بارے میں بتاؤ" ہاریکا نے کہا

"ہم چار بھائی ہیں میں تیسرے نمبر پہ ہوں بابا ہمارے ساتھ نہیں ہوتے انہوں نے دوسری شادی کر لی تھی، ہمیں ماں نے پالا ہے" کہتے اس نے بار ختم کی

"اب اپنا بتاؤ تم دونوں۔" برق نے بات کرتے ہاریکا اور نور کو کہا

"ویسے تو میرے دو بہن بھائی اور بھی ہیں لیکن مجھے میرے ماموں نے پالا ہے ان کی اپنی کوئی اولاد نہیں تھی تو ایسے میں اکلوتی ہی ہوئی" نور نے بے پرواہی سے کہتے سر جھٹکا

"خیر اکلوتی ہو تو نہیں لیکن دل کے بہلانے کو یہ خیال اچھا ہے برق" برق نے اسے چراتے شعر کا بیڑا غرق کیا

"بس بس زیادہ نہ بولا کرو" نور کا پارا ہائی ہونے میں ایک منٹ بھی نہ لگا

"اور تم ہاریکا؟" ان دونوں کی نوک جھوک کو نظر انداز کرتے عبیرہ نے ہاریکا کو متوجہ کیا

www.novelsclubb.com
WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

"ہم چار بہنیں ہیں میں سب سے چھوٹی ہوں باقی تینوں کی شادی ہو گئی ہے اور ایک سال پہلے ماما کا ایکسیڈنٹ ہو گیا تھا جس میں ان کی ڈیتھ ہو گئی اور بابا اب میری شادی کے پیچھے پڑے ہوئے ہیں" آخر میں محبت سے کہتے وہ مسکرائی تھی

"اوور تو ہاریکا صاحبہ کی شادی ہے" نور نے پر کا کبوتر بنایا تھا

"ہیلو اس نے کہا ہے ابھی ماں باپ کروانا چاہ رہے ہیں، ہونے نہیں والی۔ عجیب پاگل عورت ہو" برق نے اس کی بات کو بیچ میں ہی اچک لیا

"اب دیکھ رہے ہو نا سب میری ہر بات میں ٹانگیں اڑاتا ہے یہ" نور تو تپ ہی چکی تھی

"ہاں برق ہم دیکھ رہے ہیں تم اسے عورت کیوں کہہ رہے ہو۔۔وہ کوئی عورت ہے ہاں" طٰہ نے بات ختم کرنے کے بجائے اور بڑھانا چاہی

"ہاں دیکھو سب اس مینڈک کو"

"بس بس کہاں سے میری شکل مینڈک جیسی ہے اچھی خاصی تو ہے" اب برق نے بھی برا منایا

"شکل کا نہیں کہا، تمہاری خصوصیات کے بارے میں کہا مینڈک جیسے پانی میں بھی رہتے ہیں اور خشکل میں بھی تم میں بھی یہ خاصیت پائی جاتی ہے"

"اوور تو مطلب شکل بری نہیں ہے میری" برق نے مسکراتے کہا

"خیر میرا اب یہ بھی مطلب نہیں تھا" نور نے سر جھٹکا

www.novelsclubb.com

"چلو چھوڑو لڑائی کو اب تم دونوں بھی منہ بند رکھو سمجھے" ہاریکا نے انہیں سختی سے ٹوکا جس پہ بادل ناخواستہ دونوں نے خاموشی سادھ لی

"جی اب آپ ارشاد فرمایئے ہاریکا صاحبہ" ان کے خاموش ہونے پہ ساحل نے طنزیہ سا ہاریکا کو کہا

"تم کیوں اتنا غصہ ہو رہے ہو میں نے انہیں کہا تھا" وہ اس کے اس انداز پہ اچھی خاصی جل بھن گئی تھی

"خود اپنی زبان کی روانی چیک کرو ذرا اور آہی بڑی ان دونوں کو شور کرنے والی" ساحل بھی میدان میں کود چکا تھا

"انہیں مسئلہ نہیں ہوا تو تم کیوں جل رہے ہو اتنا" اس نے آبرو اچکائے تھے

"اب سمجھا ان دونوں نے لڑنا تھا اس لئے برق اور نور کو خاموش کروایا" طٰہ کے ایسے کہنے پہ سب کا قہقہہ بے ساختہ تھا

"کیا تم لوگ بھی اِزن لے آئے ہو اس قہقہے والی سرکار سے ؟" ہاریکا نے تیش سے کہا

"اچھا اب بس یا ابھی ہاتھا پائی رہتی ہے ؟" عبیرہ نے معصومیت کے ریکارڈ توڑتے ہوئے کہا

"نہیں نہیں میں نہیں لڑتا باقی ہاریکا سے اس کی مرضی پوچھ لو" ساحل نے آرام سے کہتے اسے جلایا اور وہ کامیاب بھی ہو چکا تھا

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

"تمہارا کہنے کا یہ مطلب ہے کہ میں جاہل عورتوں کی طرح لڑ رہی ہوں؟" اسے تو صدمہ ہی ہو گیا

"شکر خدا کو جاہل نہ سہی عورت تو مانا" اب تو ہاریکا کا بلڈ پریشر ہائی ہو چکا تھا

"اب تم دونوں میں سے کوئی نہیں بولے گا" طٰہٰ نے انہیں خاموش کروایا کوئی بھید نہیں تھا کہ بات ہاتھا پائی تک پہنچ جاتی

"بلکل اب تم دونوں شروع ہو جاؤ" برق کی زبان پہ کھجلی ہوئی تو شرارت سے طٰہٰ اور عبیرہ کو کہا

"خاموش حد ادب گستاخ لڑکے ابھی ابھی انسپریشن لی ہیں بیگم نے لڑنے کی کہیں جو کسر انہوں نے چھوڑ دی وہ یہ نا پوری کر دے" طٰہٰ کا انداز ایسا تھا سب مسکرانے لگے

"اب سوچو چیزیں کیسے تلاش کرنی ہیں اور وہ ہیں کیا؟" طٰہٰ نے اب سنجیدگی سے کہا جس پہ باقی سب بھی سنجیدہ ہوئے

"جب پیار کا موتی کھو جائے، پیار کا موتی پہلی چیز" ساحل نے پر سوچ انداز میں کہا

"یہ کہاں ہو گا؟ ویسے تو موتی سمندروں میں ہوتے ہیں لیکن پیار کے موتی سمندر میں ہوتے ہیں یا نہیں اس کا تو معلوم نہیں کیوں برق تم تو جانتے ہو گے" نور نے کہتے برق کو بھی مخاطب کیا مگر وہ گہری سوچ میں تھا کچھ جواب نہیں دیا

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

"یہ پیار کا موتی ہو سکتا اصلی موتی نہ ہو کوئی اور چیز ہو" ہاریکا نے اندازہ لگایا

"ہو سکتا ہے، دوسری چیز کیا تھی" برق نے سوچتے ہوئے پوچھا

"درد کی بوندیں ۔۔" عبیرہ نے یاد کرتے ہوئے کہا

"آنسو؟ درد کی بوندیں آنسو ہو سکتے ہیں" نور نے پُرجوش انداز میں کہا

"چلو ایک سیکنڈ کے لئے تصور کر لیتے کہ آنسو ہی ہوں گے لیکن کس کے؟" برق نے دماغ لڑاتے عقلمندی سے کہا

"اس بات کو بھی چھوڑو چلو مان لو کہ آنسو ہی ہیں اور کسی کے بھی ہوں لیکن اسے ڈالنا کہاں ہو گا؟" طٰہ نے پوچھا

"اس نے یہ کہا تھا کہ پیار کا موتی کھو جائے تو درد کی بوندیں ڈال دینا" ساحل نے پوری بات دوہرائی لیکن کسی کی سمجھ میں کچھ نہ آیا

"امید کی کرن کہاں سے لائیں گے؟" نور پریشان ہو رہی تھی

"اور جلتا ہوا ہیرہ" ہاریکا نے آخری چیز گنی

"اسے جھڑنا کہاں ہو گا؟" برق نے بھی پریشانی سے کہا

اب جتنا جتنا وہ سوچ رہے تھے اتنی زیادہ ٹینشن ہو رہی تھی کیوں کہ کچھ معلوم نہیں تھا کہ یہ ہیں کیا چیزیں اور انہیں تلاش کیسے کرنا ہے، رات گہری ہو چکی تھی سردی بھی بڑھ رہی تھی عبیرہ

www.novelsclubb.com

اور طٰہ ایک درخت سے ٹیک لگائے بیٹھے ہوئے تھے ،ساحل اور برق آگ کے قریب ایک چادر پہ چت لیٹے ہوئے تھے اور تھوڑے ہی فاصلے پہ نور اور ہاریکا ایک ساتھ بیٹھیں نظریں آگ پہ جمائے واپسی کے رستے کو سوچ رہی تھیں ۔۔کچھ پل گزرے تو سب دھیرے دھیرے کھلے آسمان تلے سو رہے تھے لیکن عبیرہ جاگ رہی تھی رونے کے قریب تھی مشکل سے خود پہ ضبط کئے بیٹھی تھی کیونکہ باقی سب نے ایسی ہی زندگی گزاری تھی ایڈوینچر زمیں لیکن عبیرہ اس سب سے کبھی دوچار نہیں ہوئی تھی پہلے

"کیا ہوا بی؟"اس کے مرجھائے ہوئے چہرے کو دیکھتے طٰہ نے اپنائیت سے کہا وہ جانتا تھا وہ اس سب کی عادی نہیں ہے

"اگر ہم واپس نہ گئے تو؟"اس نے اندیشہ ظاہر کیا

"کیوں نہیں جائیں گے ضرور جائیں گے ایسی فضول باتیں نہیں سوچو"

"پھر کیا سوچوں اس وقت تو کچھ بھی اچھا سوچنے سے رہی میں"اب کہ کہتے دو آنسو چھپکے سے بہہ گئے تھے لیکن انہیں زمین پہ گرنے سے پہلے طٰہ نے اپنی انگلیوں کے پور سے چن لیا

"جانتی ہو عبیرہ تم میرے لئے قیمتی پھول کی طرح ہو جس کی خوشبو میلوں دور تک مجھے پہنچتی ہے اور اس پھول کی خوشبو نے میرے ارد گرد کے ماحول کو بھی معطر کیا ہوا ہے"وہ ایک جزب سے کہہ رہا تھا

www.novelsclubb.com

کچھ لوگوں کے الفاظ انسان کو معتبر کر دیتے ہیں

"مجنوں کچھ تو خیال کرتا ہے بندہ یہاں سب کنواروں کی جماعت بھی موجود ہے اور الحمدللہ سب کان بھی رکھتے ہیں اور سننے کی حس بھی ماشاءاللہ سے سب کی بہت تیز ہے۔"یک دم ماحول میں چھایا فسوں چھڈ چکا تھا

"کچھ شرم کر برق نور سہی اصل کرتی ہے تیرے ساتھ"اپنی شرمندگی دور کرنے کے لئے طٰہٰ نے برق کو ہی جھاڑا تھا جس پہ وہ ہنس کر رہ گیا

"اچھا اچھا میں سونے ہی لگا تھا پلیز کیری آن"وہ سوتے سوتے میں بھی باز نہ آیا

نور اور ہاریکا بولی تو کچھ نہیں لیکن ان کے چہرے پہ بھی ایک تبسم تھا،

"کیا ہے ؟"ساحل نے برق کو ہلکا سا پاؤں مارا

"منہ بند رکھ اور سو جا"اس نے اسے جھڑکا

"اوور تو ساحل صاحب بھی جاگ رہے ہیں میں سمجھا سو گیا ہے"برق شرارت کرنے سے باز نہ آیا

"اب آواز نہ آئی تیری"ساحل سے اسے آنکھیں دکھائیں

"ہاں تو تو کہتا ہو گا نا میں خاموش ہو جاؤں اور تو اس مجنوں کی باتیں سنے"

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

"اللہ مجھے صبر دے اور الحمدللہ مجھے کوئی ایسے شوق لاحق نہیں ہوئے "ساحل نے کہتے کروٹ لی یہ اشارہ تھا کہ منہ بند رکھو

"اوکے "برق نے کندھے اچکائے اور آنکھیں موند گیا

جنگل رات کو زندہ ہو جاتا ہے، بھورے سیاہ کینوس کی زمین چاند کی چاندنی کی لکیریں پھیلی ہوئی تھیں، ہوا کی سرسراہٹ سرگوشیاں کر رہی تھی۔اور وہ رات کی باہوں میں جکڑے ہوئے سو رہے تھے

ہم حادثاتی طور پر کسی سے نہیں ملتے ان سے ملنا کسی مقصد کو عبور کرنا ہوتا،اور اپنی روح کی پرورش کے لئے نئے لوگوں سے نئے انداز سے ملنا بہت ضروری ہوتا ہے کیونکہ ہر ایک کے پاس ایک نہ ایک کہانی ماجود ہوتی ہے اور ہمیں اسے سننا چاہیئے،ان سب کی سوچ جدا جدا تھی لیکن دوستی کرنے اور اسے نبھانے کے لئے یکساں ساچنے کی ضرورت نہیں ہوتی۔

جاری ہے

آپکی قیمتی آرا کی منتظر

رسمِ الفت۔

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM

FB/INSTA:NOVELSCLUBB